KGD. L. No. 5204.

کو نہ چھوئیں مگر پاک لوگ" یعنی بے وضو قرآن کا چھونا حرام اور ممنوع ہے۔ امام داؤد ظاہری اور علامہ ابن حزم کہتے ہیں کہ بغیر وضو قرآن کو ہاتھ لگانا جائز ہے وہ اس آیت کا یہ معنی کرتے ہیں "نہیں چھوتے ہیں اسکو یعنی قرآن کو جو لوح محفوظ میں درج ہے) مگر پاک لوگ یعنی فرشتے" ان دونوں اماموں کے نزدیک یہ آیت بمنزلہ اس آیت کے ہے كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ فِي صُحُفٍ مُكَرَّمَةٍ مَرْفُوعَةٍ مُطَهَّرَةٍ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ۔ پہلا معنی راجح اور قوی ہے قال الرازی ان حمل اللفظ علی حقیقۃ الخبر فالاول ان یکون المراد القرآن الذی عند اللہ تعالی والمطہرون الملئکۃ ان حمل علی النہی وان کان فی صورۃ الخبر کان عموما فینا وھذا اولی لما روی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ کتب لعمرو بن حزم لا یمس القرآن الا طاہر فوجب ان یکون نہیہ ذلک بالآیۃ اذ فیہا احتمال لہ انتہی وذکر الباجی ہذین الاحتمالین بالتفصیل فی شرح الموطا فلیراجعہ من شاء۔

سوال۔ قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت اس کی حلق کاٹی جائے پھر وہ جانور زور کرکے بھاگ جائے دونوں رگیں نہ کاٹی جا سکیں آیا ایسے جانور کو دوبارہ ذبح کرنا چاہئے؟ اور کیا دوبارہ ذبح کرنے سے قربانی ادا ہو جائیگی؟ سائل مذکور

جواب:۔ ذبح میں جن رگوں کا کاٹا جانا ضروری ہے اس بارے میں ائمہ مختلف الاقوال ہیں، امام اعظم یعنی امام مالکؒ وابویوسفؒ کے نزدیک حلقوم (مجری نفس) مری (مجری الطعام والشراب یعنی نرخرا) ودجین (عرقان متقابلان وھما محیطان بالحلقوم یعنے دونوں شہ رگ) چاروں کا قطع ہونا ضروری ہے۔ (مغنی ص۴۴) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہر الدم بما شئت اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ دونوں شہ رگوں کا قطع ہونا بھی ضروری ہے کیونکہ یہ دونوں رگیں مجری دم ہیں پس بغیر ان کے کٹے ہوئے اجرار دم نہیں ہوسکتا۔ اور ابوداؤد میں حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن شریطۃ الشیطان وھی التی تذبح فیقطع الجلد ولا تفری الاوداج ثم تترک حتی تموت۔ امام شافعیؒ وامام احمدؒ صرف حلقوم اور مری کے قطع کو ضروری بتاتے ہیں لانہ قطع فی محل الذبح ما لا تبقی الحیاۃ مع قطعہ فاشبہ ما لو قطع الاربعۃ (مغنی) وقال الشافعی یکفی ولو لم یقطع من الودجین شیئا لانہما قد یسلان من الانسان وغیرہ فیعیش (فتح) امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک ان چاروں میں سے تین کا قطع ہونا ضروری ہے۔ لانہ للاکثر حکم الکل۔ امام سفیان ثوری کے نزدیک صرف دونوں شہ رگوں کا قطع ضروری ہے۔ وعن الثوری ان قطع الودجین اجزأ وان لم یقطع الحلقوم والمریٔ واحتج لہ بما فی حدیث رافع ما انہر الدم وانہارہ اجراءہ وذلک یکون بقطع الاوداج لانہا مجری الدم واما المریٔ فہو مجری الطعام ولیس بہ من الدم ما یحصل بہ انہار (فتح ص۳۰۵/۲۲) میرے نزدیک امام مالکؒ کا مذہب راجح اور قوی ہے۔ صورت مسئولہ میں چونکہ ذبح کے وقت دونوں رگیں (ودجین) جنکا قطع ضروری ہے نہیں کاٹی جاسکیں اسلئے یہ ذبح کافی نہیں ہوگا پس ایسے جانور کو قبل اس کے مرنے کے فوراً دوبارہ ذبح کرنا چاہئے۔ دوبارہ ذبح کرنے سے قربانی ادا ہو جائے گی۔

کتب خانہ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

جناب شیخ حاجی عبدالوہاب صاحب پرنٹر و پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دار الحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا۔